روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 4 اپریل 2005ء 24 صفر 1426 ہجری 4 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 72

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

4 / اپریل 1905ء کو کانگڑہ میں آنے والے زلزلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''یہ ایک قیامت ہے جو لوگ قیامت کے منکر ہیں وہ اب دیکھ لیں کہ کس طرح ایک ہی سیکنڈ میں ساری دنیا فنا ہو سکتی ہے۔ جب لوگوں کو بہت امن اور آسودگی حاصل ہو جاتی ہے تو وہ خدا سے اعراض کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کا انکار کر دیتے ہیں۔ اس قسم کا امن ایک خباثت کا پھوڑا ہے۔ یہ قیامت لوگوں کے واسطے عذاب مگر ہمارے واسطے مفید ہے۔''

پھر آپ نے سلطان احمد کو دیکھنے والا رؤیا بیان کیا۔ اور میاں بشیر احمد اور شریف احمد کے خوابوں کا ذکر کیا۔ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم کے چھپنے کا ذکر کیا۔ جس کا نام نصرت الحق ہے اور فرمایا:

''یہ قیامت ہمارے لئے نصرت الحق ہے۔ ہم صبح یہی مضمون لکھ رہے تھے اور اس الہام پر پہنچے تھے جو براہین احمدیہ میں درج تھا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔ ہم یہ الفاظ لکھ ہی رہے تھے اور اس کے پورا ہونے کے ثبوت آگے درج کرنے کو تھے کہ یک دفعہ زلزلہ ہوا۔ یہ ایک زور آور حملہ ہے اور پیشگوئی میں حملوں کا لفظ جمع ہے جو عربی میں تین پر اطلاق پاتا ہے۔ اس واسطے خوف ہے کہ طاعون اور زلزلہ کے سوائے خدا جانے تیسرا حملہ کونسا ہے جو ہماری سچائی کے ثبوت کے واسطے خدا تعالیٰ نے ظاہر فرمانا ہے اور ابھی خدا جانے کیا ہے باہر سے خبریں آئیں گی تو معلوم ہو گا کہ کس قدر تباہی ہوئی ہے۔ ہم نے کل ہی کہا تھا کہ خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہیبت ناک نشان ہونے والا ہے۔ یہ ایک ہلاکت کا نشان ہے جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے کہ اپنی حالتوں کو درست کریں۔ توبہ واستغفار کریں اور تمام شکوک و شبہات کو دور کر کے اور اپنے دلوں کو پاک وصاف کر کے دعاؤں میں لگ جائیں اور ایسی دعا کریں کہ گویا مر ہی جائیں تا کہ خدا ان کو اپنے غضب کی ہلاکت کی موت سے بچائے۔ ....

یہ الہامات جو پہلے سے شائع ہو چکے ہیں کہ مکذبوں کو ایک نشان دکھایا جائے گا۔ اور یہ کہ ایک چونکا دینے والی خبر۔ یہ سب اب پورے ہو گئے ہیں اور دیکھنے والوں کے واسطے کافی سے زیادہ سامان ایمان لانے کے پیدا ہو چکے ہیں۔ (ملفوظات جلد 4 ص 255)

کانگڑہ کے متعلق بہت تباہی کا ذکر تھا۔ مولوی نورالدین صاحب نے عرض کی کہ اس جگہ فحش بہت تھا۔ فرمایا:

اسی واسطے وہاں عذاب بھی بہت ہوا۔ (ملفوظات جلد 4 ص 261)

7 / اپریل 1905ء مختلف مقامات سے نہایت سخت تباہی اور سینکڑوں آدمیوں کے دب جانے اور مر جانے اور ہزاروں مکانات کے گر جانے اور زمینوں کے دھنس جانے کا ذکر ہو رہا تھا۔ بالمقابل اس کے قادیان میں جو امن رہا اس کے متعلق حضرت نے فرمایا کہ:

اس میں وہ وحی الٰہی بھی پوری ہوئی جو مدت ہوئی اخباروں میں شائع ہوئی تھی کہ:

امن است در مقام محبت سرائے ما

ان تباہیوں اور شہروں کے دبنے سے وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی جس کو گیارہ ماہ ہوئے کہ شائع ہوئی تھی اور گورداسپور میں نازل ہوئی تھی کہ: ......

یعنی سرائیں بھی تباہ ہو گئیں اور اصلی مقامات بود وباش بھی مٹ گئے اور ان کے نشان بھی مٹ گئے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 257)

11 / اپریل 1905ء وحی الٰہی عفت الدیار کا ذکر تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے عرض کی کہ الدیار سے مراد کانگڑہ ویلی ہی معلوم ہوتی ہے کیونکہ شرک کا بڑا امکان ان دنوں میں وہی ہے۔ دو بڑی دیویوں کے مندر اس جگہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر دو کو تباہ کیا اور بڑے پرانے شرک کو دنیا سے مٹا دیا۔ حضرت نے فرمایا:

لوگ کہا کرتے تھے کہ خدا نے کس طرح پہاڑ کو بنی اسرائیل کے اوپر کر دیا تھا یہ قصہ صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ اب کانگڑہ، دھرمسالہ مقامات کے لوگوں نے خوب سمجھ لیا ہو گا کہ............ کس طرح سے ہو سکتا ہے۔ ذرا سے زلزلے میں ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ گویا پہاڑ اوپر آگرا۔ پھر خدا چاہے اس کو پیچھے ہٹا دے یا اوپر گرا دے۔ یہ نیچریت زمانہ کے جہلاء کا جواب ہے جو خدا نے زلزلہ کے ذریعہ سے دیا ہے امید ہے کہ اس قدر نظارے دیکھ کر بعض خوش قسمت لوگ سمجھ جائیں گے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے احاطہ قدرت میں ہے اور وہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 262)

چھٹی مہر

مکاشفہ یوحنا میں ایک ایسی کتاب کے متعلق کشف درج ہے جس کی سات مہریں ہیں۔ اور جب یہ مہریں باری باری کھولی جاتی ہیں تو ان کے ساتھ مستقبل میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات ظاہر ہوتے ہیں۔ جب چھٹی مہر کھولی گئی تو ایک زبردست زلزلہ آیا۔ سورج کالا ہو گیا چاند سرخ ہو گیا اور آسمان سے ستارے زمین پر گرنے لگے۔

(مکاشفہ یوحنا باب 6`5)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے مورخہ 23 / مارچ 2005ء کو قبل از نماز ظہر۔ بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم فضل الرحمان صاحب (آف لیوٹن)

مکرم فضل الرحمان صاحب 20 / مارچ 2005ء کو دل کا دورہ پڑنے سے 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو لیوٹن جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کا موقع ملا۔ آپ جماعت کے فدائی کارکن تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں بھی آپ بہت باقاعدہ تھے۔ وفات سے چند روز قبل آپ نے اپنے تمام چندے اور ہارٹلے پول کی بیت الذکر میں اپنے وعدہ کی مکمل ادائیگی کی تھی۔ مرحوم کے دادا مکرم حاجی امیر عالم صاحب آف آزاد کشمیر اپنے گاؤں میں پہلے احمدی تھے۔ آپ کی میت جنازے کی ادائیگی کے بعد اپنے آبائی گاؤں آزاد کشمیر لے جائی جائے گی۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ (سابق امیر ضلع ساہیوال) مختصر علالت کے بعد مورخہ 7 / فروری 2005ء کو 93 سال کی عمر میں ساہیوال میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب آف کھیوہ باجوہ (سیالکوٹ) کے پوتے تھے۔ آپ کو ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ 32 سال امیر ضلع ساہیوال رہے۔ مرحوم نہایت بزرگ، پابند صوم وصلوٰۃ اور مہمان نواز تھے۔ خلافت احمدیہ اور واقفین سلسلہ کے ساتھ ایک

(باقی صفحہ 12 پر)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 8 / اپریل 2005ء کو یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

دہشت ناک زلزلوں کی نسبت پیشگوئی

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہوگا جو نمونہ قیامت ہوگا۔ بلکہ قیامت کا زلزلہ اُس کو کہنا چاہئے ......اشارہ کرتی ہے۔ لیکن مَیں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا۔ ممکن ہے یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلاوے۔ جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہوا اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اس صورت میں مَیں کاذب ٹھہروں گا۔ مگر مَیں بار بار لکھ چکا ہوں کہ **یہ شدید آفت جس کو خدا تعالیٰ نے زلزلہ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے صرف اختلاف مذہب پر کوئی اثر نہیں رکھتی اور نہ ہندو یا عیسائی ہونے کی وجہ سے کسی پر عذاب آ سکتا ہے** اور نہ اس وجہ سے آ سکتا ہے کہ کوئی میری بیعت میں داخل نہیں۔ یہ سب لوگ اس تشویش سے محفوظ ہیں۔ **ہاں جو شخص خواہ کسی مذہب کا پابند ہو جرائم پیشہ ہونا اپنی عادت رکھے اور فسق و فجور میں غرق ہو اور زانی، خونی، چور، ظالم اور ناحق کے طور پر بداندیش، بدزبان اور بدچلن ہو اُس کو اِس سے ڈرنا چاہئے۔** اور اگر توبہ کرے تو اس کو بھی کچھ غم نہیں اور مخلوق کے نیک کردار اور نیک چلن ہونے سے یہ عذاب ٹل سکتا ہے۔ قطعی نہیں ہے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 151)

"پانچ زلزلوں کے آنے کی نسبت خدا تعالیٰ کی پیشگوئی جس کے الفاظ یہ ہیں: "چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار"۔ اس وحی الٰہی کا یہ مطلب ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ .... پانچ دہشتناک زلزلے ایک دوسرے کے بعد کچھ کچھ فاصلہ سے آئیں گے ......اور ہر ایک میں اُن میں سے ایک ایسی چمک ہوگی کہ اس کے دیکھنے سے خدا یاد آ جائے گا اور دلوں پر ان کا ایک خوفناک اثر پڑے گا اور وہ اپنی قوت اور شدت اور نقصان رسانی میں غیر معمولی ہوں گے جن کے دیکھنے سے انسانوں کے ہوش جاتے رہیں گے۔ یہ سب کچھ خدا کی غیرت کرے گی کیونکہ لوگوں نے وقت کو شناخت نہیں کیا۔ اور خدا فرماتا ہے کہ مَیں پوشیدہ تھا مگر اب مَیں اپنے تئیں ظاہر کروں گا اور مَیں اپنی چمکار دکھاؤں گا اور اپنے بندوں کو رہائی دوں گا۔ اسی طرح جس طرح فرعون کے ہاتھ سے موسیٰ نبی اور اس کی جماعت کو رہائی دی گئی اور یہ معجزات اسی طرح ظاہر ہوں گے جس طرح موسیٰ نے فرعون کے سامنے دکھلائے۔ اور خدا فرماتا ہے کہ مَیں صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلاؤں گا اور مَیں اُسے مدد دوں گا جو میری طرف سے ہے اور مَیں اُس کا مخالف ہو جاؤں گا جو اس کا مخالف ہے۔

سوا ے سننے والو! تم سب یاد رکھو کہ اگر یہ پیشگوئیاں صرف معمولی طور پر ظہور میں آئیں تو سمجھ لو کہ مَیں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔ لیکن اگر ان پیشگوئیوں نے اپنے پورے ہونے کے وقت دنیا میں ایک تہلکہ برپا کر دیا اور شدت گھبراہٹ سے دیوانہ سا بنا دیا اور اکثر مقامات میں عمارتوں اور جانوں کو نقصان پہنچایا تو تم اس خدا سے ڈرو جس نے میرے لئے یہ سب کچھ کر دکھایا۔ وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرّہ ذرّہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ مَیں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔ یعنی کسی جوتشی یا ملہم یا خواب بین کو اس وقت کی خبر نہیں دی جائے گی بجز اس قدر خبر کے جو اس نے اپنے مسیح موعود کو دے دی یا آئندہ اس پر کچھ زیادہ کرے۔ **ان نشانوں کے بعد دنیا میں ایک تبدیلی پیدا ہو گی اور اکثر دل خدا کی طرف کھینچے جائیں گے اور اکثر سعید دلوں پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی اور غفلت کے پردے درمیان سے اٹھا دئے جائیں گے"۔**

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 395-396)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی تکمیل

کیلئے وصیت

تحریک جدید کی غرض و غایت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کیلئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا۔

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

بے گناہوں کیلئے دعا

جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں اور کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بے گناہوں کی اپنے فضل سے بریت کے سامان پیدا فرمائے اور ہر قسم کی مشکلات سے بچائے۔ (آمین)

ولادت

مکرم نعمت اللہ منگلا صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فراس احمد نام عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم عبدالعزیز منگلا آف چک منگلا ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم احمد خاں صاحب معلم وقف جدید بیوت الحمد ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ عفت وحید صاحبہ اہلیہ وحید الدین چوہدری صاحب تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے والد مکرم چوہدری نور احمد صاحب آف میر پور خاص سندھ کی ٹانگ کا آپریشن ہو رہا ہے اور خاکسارہ کی والدہ ڈیڑھ سال سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے میرے والدین کو جلد اور مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سینئر گرلز اور بوائز سیکشنز کی او لیول کی تمام کلاسز کی چند سیٹوں کیلئے داخلہ فارم 10۔اپریل 2005ء تک اکیڈمی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ کیلئے امتحان کے شیڈول کے بارے میں اکیڈمی سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

درخواست دعا

محترمہ طاہرہ پروین صاحبہ محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم میاں عبدالغفور صاحب کافی عرصہ سے دماغی بیماری میں مبتلا ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ نوید ربی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی محترم فضل ربی صاحب انچارج کلاس "الحافظون" لندن کو تین بیٹوں کے بعد مورخہ 28 فروری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک سعادت مند اور سلسلہ کی خادمہ بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔ نومولودہ محترم صوفی بشیر احمد صاحب کی نواسی ہے۔ اسی طرح محترم حکیم غلام حسن صاحب سابق لائبریرین خلافت لائبریری قادیان کی نسل سے ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم یونس علی آصف مربی سلسلہ بدین تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب ساکن مصطفیٰ فارم کنری ضلع میر پور خاص عرصہ تقریباً دو سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 26 فروری 2005ء کو بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اگلے روز مصطفیٰ فارم کنری میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان محمود آباد فارم میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تاریخ کا ایک ہولناک زلزلہ۔ عظیم نشان

زلزلہ کانگڑہ — 4/اپریل 1905ء

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

1903 کے آخر پر حضرت مسیحِ موعود کے الہامات کے مطابق پنجاب میں طاعون کی تباہ کاری عروج پر تھی اور لاکھوں آدمی ہر سال اس قہری نشان کا شکار ہو رہے تھے۔اس پس منظر میں حضرت مسیح موعود کو بار بار الہامات سے یہ خبر دی گئی کہ خدا تعالیٰ کا ایک اور انذاری نشان زلزلے کی صورت میں ظاہر ہونے والا ہے۔ چنانچہ 19 دسمبر 1903ء کو حضرت مسیح موعود کو رؤیا میں دکھایا گیا کہ کوئی کہتا ہے ’زلزلے کا دھکہ‘۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی زلزلہ محسوس نہیں کیا۔نہ دیوار ،نہ مکان ہلتا تھا۔بعد ازاں الہام ہوا،......یعنی اللہ تعالیٰ ضرر نہیں پہنچائے گا۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔اور جو نیکوکار ہوں۔تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد دیکھے گا اور وہ بہکتے رہیں گے۔

چنانچہ یکم جنوری 1904ء کو البدر میں اور 17 دسمبر 1903ء کو الحکم میں یہ رؤیا اور الہام شائع کر دیئے گئے۔اس کے چند ماہ کے بعد یکم جون 1904ء کو آپ کو الہام ہوا ’عفت الدیار محلھا و مقامھا ‘یعنی عارضی رہائش کے مکانات بھی مٹ جائیں گے اور مستقل رہائش کے بھی۔اس کے ساتھ ہی آپ کو الہام ہوا ’زلزلے کا دھکا‘۔اس کے سات روز بعد پھر یہ الہام ہوا ’خدا تیرا دوست ہے اسی کے صلاح و مشورہ پر چل عفت الدیار محلھا و مقامھا۔انی احافظ کل من فی الدار ۔عارضی رہائش کے مکانات بھی مٹ جائیں گے۔اور مستقل رہائش کے بھی۔میں تمام ان لوگوں کی جو اس گھر میں رہتے ہیں حفاظت کروں گا۔‘(الحکم 10 جون 1904ء) یہ الہامات بھی الحکم اور البدر میں شائع ہو گئے۔

پھر 27 فروری 1905ء کو آپ نے کشف دیکھا کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شورِ قیامت برپا ہے اور آپ کی زبانِ مبارک پر یہ الہام جاری ہوا کہ ’موتا موتی لگ رہی ہے‘۔ان الہامات سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ زلزلہ یا کوئی اور ایسا قہری نشان ظاہر ہونے والا ہے جس سے عارضی رہائش کی عمارتیں بھی تباہ ہوں گی اور مستقل رہائش کے مکانات بھی تباہ ہوں گے اور وسیع پیمانے پر جانی نقصان بھی ہو گا۔لیکن حضرت اقدس کے دار میں رہنے والے محفوظ رہیں گے۔اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ یہ تباہی قادیان کے قریب کے علاقے میں آئے گی لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل الدار میں رہنے والوں کو بچا لے گا۔چنانچہ یہ الہامات الحکم اور البدر کے علاوہ دو دیگر اخبارات میں بھی شائع کروا دیئے گئے۔یکم اپریل 1905ء کو آپ کو الہاماً بتایا گیا کہ ’موت دروازے پر کھڑی ہے‘۔اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ ایک انذاری نشان قریب میں ظاہر ہونے والا ہے۔اسی روز آپ نے قادیان میں اپنی یہ رؤیا بیان فرمائی۔آپ فرماتے ہیں کہ

’’دیکھا کہ مرزا نظام الدین کے مکان پر مرزا سلطان احمد کھڑا ہے اور سب لباس سرتا پا سیاہ ہے۔ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی۔اسی وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد کا لباس پہن کر کھڑا ہے۔اس وقت میں نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا۔کہ یہ میرا بیٹا ہے۔تب دو فرشتے اور ظاہر ہو گئے۔اور تین کرسیاں معلوم ہوئیں۔اور تینوں پر وہ فرشتے بیٹھ گئے۔اور بہت تیز قلم سے کچھ لکھنا شروع کیا۔جس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی۔ان کے اس طرز کے لکھنے میں ایک رعب تھا۔میں پاس کھڑا ہوں (کہ بیداری ہوگئی)

اسی وقت حضرت اقدس نے یہ خواب سنایا اور فرمایا کہ کوئی ہیبت ناک نشان ظاہر ہونے والا ہے۔اس کی تعبیر یوں ہے کہ سلطان احمد سے مراد ایسے دلائل اور براہین ہیں جو دلوں پر تسلط کرتے اور دلوں کو پکڑ لیتے ہیں۔اور نظام الدین سے مراد ایسا نشان ہے۔جس سے دین ......کی صلاحیت ہوگی اور اس کا نظام درست ہو جائے گا۔سیاہ کپڑے ظاہر کرتے ہیں اب کوئی ڈرانے والا نشان ظاہر ہونے والا ہے۔اور یہ جو کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔اس سے یہ مراد ہے کہ یہ ہماری دعاؤں کا نتیجہ ہے۔کیونکہ نتیجہ بچے کو بھی کہتے ہیں۔‘‘

(تذکرہ ص 532-533)

اس کے اگلے روز 4/اپریل 1905ء کو صبح سوا چھ بجے،حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ جلد 5 کی تصنیف میں مصروف تھے۔اور اپنا یہ پرانا الہام تحریر فرما رہے تھے کہ ’دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا‘ اور اس کے آگے کے الفاظ تحریر فرمانے والے تھے کہ زمین اور اس پر موجود ہر چیز پر لرزہ طاری ہو گیا اور زمین زور زور سے جھٹکے کھانے لگی۔حضرت شیخ یعقوب علی صاحب جو اس وقت قادیان میں موجود تھے بیان کرتے ہیں کہ زمین کے نیچے ایسی خطرناک گونج پیدا ہوئی جو اس سے پہلے نہ کانوں نے سنی نہ وہم میں گزری تھی۔وہ لکھتے ہیں کہ اس وقت لوگوں کی حالت یہ ہو رہی تھی کہ ہر شخص سراسیمہ اور دیوانہ ہو گیا تھا۔بچوں،عورتوں،بوڑھوں اور جوانوں کے آہ و بکا اور شور نے اس منظر کو اور بھی بھیانک بنا دیا تھا۔الحکم کے دفتر کے قریب ایک ڈھاب تھا جس میں تھوڑا سا پانی تھا لیکن زلزلے کا اثر اتنا شدید تھا کہ وہ پانی گزوں اچھل رہا تھا۔سامنے بوڑھ کے چند درخت تھے وہ اس وقت اس طرح لرز رہے تھے کہ شاخیں زمین پر سجدہ کر رہی تھیں۔اللہ تعالیٰ کے مامور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔اگرچہ چند ہی سیکنڈ میں ہر واقف پر واضح ہو گیا تھا کہ وہ زلزلہ آ گیا ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود کو بار بار الہاماً بتایا گیا تھا۔اور باوجود اس کے کہ یہ نشان آپ کی صداقت کو ظاہر کرنے کے لیے آ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کی اور آپ کے دار کی حفاظت کا وعدہ بھی ہو چکا تھا لیکن زلزلے کے شروع ہوتے ہی،حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے حضور سجدے میں گر پڑے اور اس زور سے ’یا حی یا قیوم استغیث برحمتك یا ارحم الراحمین ‘ کی دعا پڑھ رہے تھے کہ اس کی آواز دور تک سنائی دیتی تھی اور لوگوں کے دل پر ایک خاص اثر پیدا کر رہی تھی۔جب زمین کی حرکت نے کسی قدر سکون کیا تو آپ اہلِ خانہ کے ہمراہ باغ میں تشریف لے گئے۔اس وقت کا منظر حضرت یعقوب علی صاحب یوں بیان کرتے ہیں۔

’’جب اس قہری تجلی سے زمین اور اہلِ زمین نے کسی قدر سکون کیا تو آپ اہلِ دار کو لے کر باغ میں تشریف لے گئے۔آپ کو اس قدر گھبراہٹ اور خوف تھا کہ آپ کا رنگ زرد ہو گیا تھا۔میں خوب جانتا ہوں کہ بیباک لوگ اس گھبراہٹ پر اعتراض کریں گے مگر معزز ناظرین یہ ایک بیّن ثبوت ہے حضرت اقدس کی سچائی کا۔ہر کہ عارف تر باشد خائف تر باشد۔‘‘

(الحکم 10/اپریل 1905ء)

کوئی بھی صاحب عقل سمجھ سکتا ہے کہ جب آپ بحفاظت باغ میں پہنچ چکے تھے اور زلزلے کے جھٹکے بھی کمزور پڑ رہے تھے اور سب کو نظر آ رہا تھا کہ قادیان کے سب احمدی بلکہ عمارتیں بھی محفوظ ہیں اور آپ کی پیشگوئی واضح طور پر پوری ہوئی ہے تو آپ کی بے چینی محض خشیۃ اللہ سے ہی ہو سکتی تھی نہ کہ کسی دنیاوی خوف سے۔اور سنت ابرار بھی یہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق قادیان اور اہلِ دار تو نقصان سے محفوظ رہے لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے خبر دے دی تھی بہت بڑے علاقے میں قیامت برپا ہو گئی۔سب سے زیادہ متاثر ضلع کانگڑہ کے شہر ہوئے۔

یہ ضلع اس وقت پنجاب کے صوبے میں شامل تھا اور آج کے ہندوستان میں ہماچل پردیش کا حصہ ہے۔کانگڑہ،دھرم سالہ اور پالم پور تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔زلزلے کے جھٹکے افغانستان میں جلال آباد تک محسوس کیے گئے۔اور پنجاب کے مختلف شہروں میں عمارتوں اور جانوں کا نقصان ہوا۔

اس زلزلے سے سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا ضلع یعنی کانگڑہ کا ضلع ہمالیہ کے دامن میں واقع ہے اور قدرتی حسن کا نمونہ ہے۔اس میں ہندوؤں کے بہت سے مقدس اور قدیم مندر تھے۔اس وقت جب پنجاب میں طاعون کی تباہ کاری عروج پر تھی یہ علاقہ کافی حد تک طاعون سے محفوظ رہا تھا۔بہت سے ہندو اس بات کو فخر سے پیش کرتے تھے کہ ان کی دیوی کی کرامت سے طاعون ادھر کا رخ نہیں کرتی۔لیکن اس زلزلے سے یہاں ایسی خوفناک تباہ کاری ہوئی کہ طاعون نے بھی کسی شہر میں اتنی مکمل تباہ کاری نہیں مچائی تھی۔

کانگڑہ میں تباہی

اس روز صبح چھ بجے کے کچھ منٹ بعد،جب ابھی بہت سے لوگ بستروں میں پڑے سو رہے تھے کہ زمین کو جھٹکے لگنے شروع ہوئے۔جلد ہی ان جھٹکوں کی شدت میں اضافہ ہو گیا۔تمام عمارتیں اور گھر ہچکولے کھانے لگے۔فضا میں ایک خوفناک گونج سنائی دے رہی تھی۔ماحول کے پہاڑ ہلتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔جو لوگ اس وقت لیٹے ہوئے تھے اور اپنی جانیں بچا کر باہر آنے میں کامیاب ہو گئے بیان کرتے تھے کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے اس وقت اپنی چھتوں کو پھٹتے دیکھا تھا۔جو خوش قسمت جلدی سے باہر آنے میں کامیاب ہو گئے انہوں نے اپنی آنکھوں سے تین منٹ میں شہر کے سب مکان اور عمارتوں کو زمیں بوس ہوتے ہوئے دیکھے۔چند ہی لمحے پہلے کا خوبصورت شہر ملبے کا ڈھیر بن چکا تھا۔ایک عمارت بھی سلامت نہیں رہی تھی۔جو ابھی مکانوں سے باہر نکل نہیں سکے تھے ،ان کی اکثریت ملبے تلے ہمیشہ کی نیند سو چکی تھی۔بہت سے ایسے لوگ جو گھروں سے باہر آنے میں کامیاب ہو گئے تھے گرتی ہوئی عمارتوں کے نیچے آ کر مر گئے تھے۔کچھ دبے ہوئے لوگوں کی چیخیں ماحول کو اور زیادہ خوفناک بنا رہی تھیں۔زندہ بچ جانے والوں میں سے بہت سے زخمی ہوئے تھے ،ان میں سے کئی کے اعضاء کچلے گئے تھے۔ان میں سے اکثر کے پیارے ملبے کے نیچے دبے ہوئے تھے۔خوف اور صدمے سے یہ لوگ بھی نیم مردہ ہو چکے تھے۔زلزلے سے راستے منقطع ہو گئے تھے،تار کا نظام درہم برہم ہو

چکا تھا۔ سر چھپانے کو جگہ نہیں تھی۔ لوگ رات کی سردی میں بھی آسمان تلے ٹھٹھرنے پر مجبور تھے۔ اس زلزلے میں انگریز ڈپٹی کمشنر وارنگ (Waring) بمع فیملی تحصیلدار رام داس اور نائب تحصیلدار نذیر حسین بھی اس قیامت کا شکار ہوئے۔ عیسائی مشن میں کام کرنے والی دو خواتین اس وقت برآمدے میں بیٹھی تھیں، لیکن زلزلے کے جھٹکے اس زور کے تھے کہ وہ باہر نکلنے میں کامیاب نہیں ہوئیں اور عمارت کے نیچے دب کر موت کا شکار ہوگئیں۔ ایک اندازے کے مطابق صرف کانگڑہ شہر میں اس زلزلے سے بیس ہزار اموات ہوئی تھیں۔

کانگڑہ میں ایک قدیم مندر براجیشوری (Brajeshwari) دیوی کا مندر تھا۔ دور دور سے ہندو اس کی زیارت کرنے آتے تھے۔ تاریخ میں بہت مرتبہ یہ مندر ہیرے جواہرات اور سونے کے خزانوں سے مالامال رہا تھا۔ محمود غزنوی کے حملوں میں اس کو نقصان پہنچا تھا لیکن پھر اس کی سابقہ شان و شوکت بحال کر دی گئی۔ شہنشاہ اکبر اپنے وزیر ٹوڈرمل کے ساتھ اس مندر کو دیکھنے آیا تھا۔ پھر مہاراجہ رنجیت سنگھ بھی اپنے دورِ حکومت میں اس مندر میں آیا۔ اس مندر نے ایک طویل زمانے کے اتار چڑھاؤ دیکھے مگر قائم رہا لیکن چند لمحوں کے جھٹکوں نے اسے زمین بوس کر دیا۔ اس کا سنہرا گنبد اس کے ملبے پر پڑا تھا۔

کانگڑہ شہر سے باہر شہر سے بلند مقام پر کانگڑہ کا قلعہ تھا۔ اس کے بننے کی صحیح تاریخ تو معلوم نہیں لیکن یہ آج سے ہزار سال سے بھی پہلے کا سمجھا جاتا ہے۔ کہا جاتا تھا کہ جو اس قلعے پر قابض ہو علاقے پر بھی اسی کی حکمرانی ہوتی تھی۔ صدیوں سے بہت سے فاتحین نے اس پر حملے کئے، تاریخ میں بہت سے اتار چڑھاؤ حکمران بدلے لیکن یہ قلعہ قائم رہا۔ لیکن 4/اپریل کو چند منٹ میں ہی یہ تاریخی قلعہ زمین بوس ہوگیا۔ خوش قسمتی سے اس میں زیادہ لوگ موجود نہیں تھے، اس لیے قلعے کے اندر جانی نقصان زیادہ نہیں ہوا۔ آج تک اس قلعے کے ملبے کے ڈھیر 1905ء کے زلزلے کی ہیبت کی یاد دلا رہے ہیں۔ ایک مندر جو مہارانی کا مندر کہلاتا تھا، اس زلزلے سے تباہ ہوا۔ اور دور دور سے اس کی زیارت کے لیے آئے ہوئے لوگ بھی اس میں دب کر ہلاک ہوگئے۔

دھرم سالہ میں تباہی

دھرم سالہ ضلع کانگڑہ کا صدر مقام تھا لیکن اس کی آبادی کانگڑہ شہر سے کافی کم تھی۔ اس زلزلے میں دھرم سالہ بھی مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ پورے شہر میں صرف ایک فوجی کا مکان سلامت بچا تھا۔ دیکھنے والے بتاتے تھے کہ پہلے ہلکے جھٹکے محسوس ہوئے پھر پوری زمین بری طرح ہچکولے کھانے لگی۔ گھروں اور عمارتوں کی دیواریں اور چھتیں یوں پھٹنے لگیں جیسے کاغذ کی بنی ہوں۔ جو جگہ چند لمحے پہلے قدرتی حسن کا نمونہ تھی اب تباہی و بربادی کا عبرتناک نمونہ پیش کر رہی تھی۔ تین ہزار سے زائد کی آبادی میں سے صرف چار سو کے قریب بچے باقی ملبے تلے ہمیشہ کی نیند سو گئے۔ دھرم سالہ میں گھورکھا فوجیوں کی بیرکیں بھی تھیں۔ یہ بیرکیں بھی تباہ ہوگئیں اور نوے کے قریب فوجی ہلاک ہو گئے۔ کنٹونمنٹ میں جیل کے کمرے بھی مسمار ہوگئے۔ پولیس کے عملے میں سے صرف چار زندہ بچے۔ بچنے والے قیدیوں میں سے پندرہ فرار ہوگئے۔ اس قیامت کے وقت جب ابھی کئی زندہ ملبے کے نیچے دبے ہوئے تھے، ان پولیس والوں نے ان مفرور قیدیوں کا پیچھا شروع کر دیا۔ تیرہ کو گرفتار کرلیا اور دو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ گویا ابھی ہلاکتوں میں کوئی کسر رہ گئی تھی جو انہوں نے اس میں دو کا اضافہ کر دیا۔ بعض لوگوں کا دماغ صرف ایک ہی سمت میں کام کرسکتا ہے۔

اس وقت دھرم سالہ میں احمدی بھی موجود تھے۔ لیکن نہ صرف دھرم سالہ میں بلکہ سارے متاثرہ علاقے میں تمام احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچ گئے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

"دھرم سالہ میں ایک احمدی پر جھوٹا مقدمہ تھا۔ وہ اکثر حضرت مسیح موعود کو دعا کے لیے لکھا کرتا تھا۔ اس زلزلے میں مدعی، مجسٹریٹ، وکیل سب دب کر مر گئے مگر اس احمدی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

(انوار العلوم جلد 6 صفحہ 10)

دھرم سالہ سے کوئی دو کلومیٹر باہر ایک پہاڑی پر کوتوالی بازار تھا۔ جب زلزلے کا آغاز ہوا تو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ اس کی عمارتیں پہاڑی سے نیچے سرک رہی ہیں لیکن اگلے چند لمحوں میں ہی یہ سب عمارتیں خاک میں مل گئیں۔ صرف پہاڑ کے دامن میں کچھ ہندوستانیوں کے گھر بچے۔ کوتوالی بازار میں 260 افراد اس قہری تجلی کا شکار ہوئے۔ کوتوالی بازار سے ایک دو کلومیٹر میکلوڈ گنج ہے اس زلزلے میں اس کی اکثر عمارات منہدم ہوگئیں اور اسی کے قریب افراد لقمہ اجل بنے۔

پالم پور کی بربادی

اس زلزلے میں پالم پور میں بھی بڑے پیمانے پر تباہی آئی۔ تحصیل پالم پور میں تین ہزار افراد جاں بحق ہوئے۔ پالم پور کا بازار بھی منہدم ہو کر فقط ملبے کا ڈھیر بن گیا، جس کے نیچے سو کے قریب افراد ہلاک ہوئے۔ باقی مقامات کی طرح پالم پور کے احمدی بھی معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔

ضلع کانگڑہ میں جو ہیبت ناک تباہی ہوئی تھی، اس کا آنکھوں دیکھا حال بہت سے خطوط کی صورت میں اس وقت الحکم اور بدر میں شائع ہوا تھا۔ ان میں سے ایک خط کا حصہ ان چند منٹوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ خط بھگوان داس نے بھوارنہ ضلع کانگڑہ سے لکھا تھا۔

"قریباً چھ بجے کے وقت میں سڑک پر بجانب جنگل رفع حاجات کے لئے جا رہا تھا کیا دیکھا مشرق کی طرف سے شرشر کی آواز سنائی دی اور ایک گرد و غبار کی دیوار بڑے زور و شور سے آ رہی ہے۔ ...... مجھے ایسا دھکا لگا کہ میں زمین پر گر پڑا۔ مکانات سے گڑا گڑ دھما دھم کی کی آوازیں سنائی دیں۔ اور طرفین میں سناٹے کا عالم چھا گیا۔ میں جب گر پڑا تو چاروں شانے چت لیٹ گیا، کیا محسوس کر رہا ہوں کہ کرہ ارضی اس طرح پرواز کر رہا ہے جس طرح کوئی شخص چارپائی پر لیٹا ہوا چارپائی کے زور سے گھسیٹنے سے محسوس کرتا ہے ...... وہ وقت کیا تھا گویا قیامت تھی۔ والدین کو اپنی اولاد اور بچگان کو اپنے والدین کی نہ سوجھی۔ پیارے سے پیارے کو نہ جان سکتا تھا کہ کہاں وہ ہے اور کہاں میں ہوں۔ جب یہ آفت گزر گئی تو چاروں طرف سے آہ و زاری کے نعرے بلند ہوئے۔ کیا دکھائی دیا کہ تمام بازار مکانات کوٹھیاں اپنی جڑوں سے اکھڑ کر خاک ہو گئے۔ ہزاروں مرد و زن و بچہ لاکھوں من بوجھ کے نیچے دب گئے۔ .... بعض مرد و زن و بچہ جن کو خدا تعالیٰ نے رکھنا تھا صحیح سلامت برآمد ہوئے ...... کئی نعشیں ہی کئی کئی روز تک برآمد نہیں ہوئیں۔"

(الحکم 30/اپریل 1905ء صفحہ 11)

جوالا مکھی میں زلزلہ

کانگڑہ سے 34 کلومیٹر دور جوالا مکھی کا بہت پرانا مندر ہے۔ سال میں دو مرتبہ یہاں میلہ لگتا ہے۔ اس مندر میں کوئی بت نہیں ہے۔ مندر کے اندر دراڑوں سے شعلے نکلتے ہیں۔ سائنسی طور پر یہاں سے گیس کا اخراج ہوتا ہے، اسے جب آگ لگائی جائے تو چولہے کی طرح آگ جلنے لگتی ہے۔ بہت سے ہندو عقیدت منداس کو ایک دیوی کا جلوہ سمجھتے ہیں اور اس کی پرستش کی جاتی ہے۔ اپریل 1905ء کے زلزلے سے قبل یہاں سے شعلے نکلنے بند ہوگئے۔ خیال کیا گیا کہ دیوی ناراض ہوگئی ہے اور اب یہاں سے شعلے نہیں نکلیں گے۔ سیانے سر جوڑ کر بیٹھے کہ دیوی کو کس طرح منایا جائے۔ چنانچہ 80 بکریوں کی قربانی دی گئی۔ اس کے چند روز کے بعد پہلے کی نسبت بہت زیادہ شعلے بلند ہوئے۔ بلکہ اس دیوی کے کچھ عقیدت مند ان شعلوں سے زخمی بھی ہوگئے۔ بہرحال مندر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی کہ دیوی راضی ہوگئی ہے۔ ابھی یہ خوشی جاری تھی کہ زلزلہ آگیا اور گرد و نواح میں تباہی تو آئی تھی مندر کا ایک حصہ بھی منہدم ہوگیا۔ اس کے نیچے دب کر بہت سے پجاری اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ باقی رہے نام اللہ کا۔ جوالا مکھی میں بھی سب مکانات تباہ ہوئے اور چار سو افراد لقمہ اجل بنے۔

(مضمون بابت زلزلہ کانگڑہ از بدوی شائع کردہ آرمی پریس شملہ، البدر 13/اپریل 1905ء صفحہ 8)

سلطان پور جو کانگڑہ سے 50 کلومیٹر دور ہے بھی زلزلے سے بری طرح متاثر ہوا۔ خوش قسمتی سے وہاں زلزلہ ایسے وقت آیا، جب اکثر لوگ جاگے ہوئے تھے اس لئے اس وقت مکانوں سے باہر نکل آئے لیکن اس کے باوجود ڈھائی سو کے قریب افراد لقمہ اجل بنے۔ مگر قریباً تمام مکانات اور دیگر عمارات زمین بوس ہوگئیں۔ اور جو بچ گئی تھیں وہ آئندہ چند روز میں آنے والے جھٹکوں کی نذر ہوگئیں۔

اسی طرح ریاست منڈی اور رامپور میں عمارتوں کا وسیع پیمانے پر نقصان ہوا۔ رامپور میں بازار کا کچھ حصہ بچ گیا لیکن تقریباً تمام رہائشی مکانات برباد ہوئے۔ خوش قسمتی سے جانی نقصان کم ہوا۔ یہ تو وہ شہر تھے جن میں بڑے پیمانے پر تباہی آئی لیکن اس علاقے میں بہت سے گاؤں ایسے تباہ ہوئے کہ نام و نشان بھی مٹ گیا۔ سڑکیں ٹوٹیں اور پل گر گئے، جس وجہ سے امدادی کام میں تاخیر ہوئی۔

باقی پنجاب میں زلزلے کے اثرات

ضلع کانگڑہ میں تو بڑے پیمانے پر تباہی آئی تھی، اس کے علاوہ بھی باقی پنجاب کے شہر بھی اس زلزلے سے متاثر ہوئے۔ زلزلے کے جھٹکوں سے ان شہروں میں بسنے والوں کی آنکھوں کے سامنے قیامت آگئی۔ لاہور میں زلزلے کے جھٹکے اس وقت شروع ہوئے، جب ابھی اکثر انسان بستروں میں پڑے سو رہے تھے۔ پہلے تو خفیف جھٹکے محسوس ہوئے سب نے سوچا کہ معمولی زلزلہ ہے، گزر جائے گا، یکا یک زلزلہ شدید ہوگیا۔ دروازے بجنے لگے، چھتوں اور دیواروں سے کڑکڑانے کی آواز آنے لگی۔ لوگ دہشت زدہ ہو کر چیخیں مارنے لگے۔ لوگ اپنی اپنی جان بچانے میں لگ گئے۔ مسلمان اللہ اللہ اور ہندو رام رام پکارنے لگے۔ تین منٹ کے بعد جب زمین نے سکون کیا تو لوگوں کی جان میں جان آئی۔ لاہور میں سینکڑوں مکانات مسمار ہو گئے۔ میونسپل ہال کا بیشتر حصہ گر گیا۔ لارنس ہال، منٹگمری ہال، ڈاکخانہ، ریلوے سٹیشن اور اسلامیہ کالج ہاسٹل کی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اس وقت لاہور میں تھے اور میڈیکل کالج کے آخری سال کے طالب علم تھے۔ ان کی طرف سے خیریت کی اطلاع آنے میں تاخیر ہوئی تو قادیان میں بہت تشویش پیدا ہوئی۔ اس وقت حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا، 'اسسٹنٹ سرجن'۔ اس سے سب کو تسلی ہوگئی کہ نہ صرف حضرت میر صاحب بچ گئے ہیں بلکہ پاس ہو کر ڈاکٹر بھی بن جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور میر صاحب کی خیریت کا خط آگیا اور اس سے زلزلے کے دوران لاہور کے منظر کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اس خط میں حضرت میر اسماعیل صاحب تحریر کرتے ہیں۔

"صبح کی نماز پڑھ کر پلنگ پر لیٹ کر کتاب دیکھ رہا تھا کہ یکا یک چارپائی ہلنی شروع ہوئی میں سمجھا کہ معمولی زلزلہ ہے کوٹھے پر جا چڑھا۔ اتنے میں ایک دم سے اس زور سے جھکولے آنے شروع ہوئے کہ خدا کی پناہ۔ پیر زمین پر نہیں ٹکتا تھا۔ مکان اس طرح سامنے ہلتے تھے جس طرح بایوگراف میں۔ ...... ہر وقت یہی خیال تھا کہ اب میں بھی کوٹھے سمیت زمین پر۔ مکان وغیرہ اڑنے سے ایسی مٹی اڑی کہ ہاتھ کو ہاتھ دکھائی نہ دیتا تھا اور گرد کے مارے سانس رکتا تھا۔ نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ اوپر رہوں تو نیچے گرنے کا خوف نیچے جاؤں تو مکانوں کے نیچے دبنے کا ڈر۔ غرض عقل ماری ہوئی تھی۔ جب ذرا تھما تو میں کپڑے پہن کر کالج

بھاگا۔ وہاں جتنے اعلیٰ قسم کے کرایہ پر دینے والے کمرے ہسپتال کے تھے سب شق۔ جو مریض کہ کروٹ بدل نہیں سکتے تھے وہ جان کے ڈر کے مارے دوڑتے ہوئے نکل آئے غرض بہت سی جگہ دراڑیں پڑ گئیں۔ اتنے میں زخمی آنے شروع ہوئے۔ کسی کا سر پھٹ گیا کسی کا ہاتھ۔ کسی کا پیر ٹوٹ گیا۔ غرض کچھ نہ پوچھو۔ ہسپتال میں ایک میلہ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ شہر کا یہ حال ہے کہ بہت سے لوگ مر گئے، کسی کے بچے دب گئے ایک سارا کنبہ ہی مکان کے نیچے آ گیا۔ بعض جگہ جہاں گلیاں تنگ تھیں وہاں کے مقابل کے مکان بالکل مل گئے۔۔۔۔ ٹاؤن ہال زمین سے پیوست ہو گیا، سٹیشن کا بہت سا حصہ غارت ہو گیا۔ غرض کوئی گلی یا بازار نہیں جہاں کوئی مکان نہ گرے ہوں۔ اور شاید کوئی مکان ہی شہر میں ہو جس میں کئی جگہ شق اور دراڑیں نہ پڑ گئی ہوں۔۔۔۔''

(الحکم 9/اپریل 1905ء ص 9، الحکم 24/اپریل ص 10)

مری جہلم گوجرانوالہ لکھنؤ اور راولپنڈی میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے مگر کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ جموں اور سری نگر میں شدید جھٹکے لگے اور دونوں جگہ پر سینکڑوں عمارتیں زمین بوس ہو گئیں اور کئی بڑی بڑی عمارتوں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ سری نگر میں کئی لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سیالکوٹ میں بھی 100 مکان منہدم ہو گئے۔ شملہ میں بھی زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس ہوئے۔ وائسرائے ہند لارڈ کرزن کی اہلیہ جس کمرے میں تھیں اس کی چمنی اندر گری اور ان کی جان بال بال بچی۔ امرتسر میں بھی وسیع پیمانے پر عمارتوں کو نقصان پہنچا۔

پنجاب گورنمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق بیس ہزار سے زائد افراد اس آفت کا شکار ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مگر ایک اور اندازے کے مطابق اس سے بہت زیادہ لوگ اس میں ہلاک ہوئے تھے۔ کم اموات رجسٹر ہونے کی وجہ یہ تھی کہ کانگڑہ اور ڈیرہ دون کے درمیان جائزے کے نگران Middlemiss نے صحیح جائزہ نہیں لیا تھا اور بہت سی اموات رجسٹر ہونے سے رہ گئی تھیں۔ یہ اعداد و شمار پڑھتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ اس وقت آج کی نسبت بہت کم آبادی تھی اور اسی نسبت سے قدرتی آفات میں اموات بھی کم ہوتی تھیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی تھی اس زلزلے میں وسیع پیمانے پر عمارتوں کا نقصان ہوا اور ایک لاکھ سے زیادہ عمارتیں اور گھر مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ اور اس سے بہت زیادہ تعداد میں عمارتوں کو جزوی نقصان پہنچا۔ حضرت مسیح موعود کے الہام کے مطابق مستقل رہائش کے مکان بھی تباہ ہوئے اور عارضی رہائش کے لیے بنائی گئی بیرکیں اور سرائیں بھی منہدم ہو گئیں۔ 53 ہزار کے قریب مویشی ہلاک ہوئے۔ ریکٹر سکیل پر اس زلزلے کی شدت کے متعلق اختلاف ہے اور اس کی شدت 7.6 سے لے کر 8.6 بتائی جاتی ہے۔

(A note on Kangra Earthquake Ms 7.8 of April 1905 by Nicholos Ambraseys & Roger Bilham)

گزشتہ سو سال میں ہندوستان میں ایسا زلزلہ نہیں آیا تھا جس میں اس پیمانے پر جانوں اور عمارتوں کا نقصان ہوا ہو۔ سو سال کے بڑے زلزلوں میں 1819ء میں کچھ کے زلزلے میں 2000 آدمی جاں بحق ہوئے تھے۔ 1897ء میں شلونگ کے زلزلے میں 1542 اشخاص مارے گئے تھے۔ جبکہ اس قیامت خیز زلزلے میں بیس ہزار سے زیادہ افراد موت کے منہ میں پہنچ گئے۔

(نوٹ: زلزلے کے حالات کے لیے مندرجہ ذیل کتابچہ انٹرنیٹ پر موجود ہے

Earthquakes of India:by Munshi Muhammad Abdul Qadir Taib Baduvi

English Translation by Muneeb Cheema ,University of Colorado)

اس کے علاوہ اپریل تا جون 1905ء کے الحکم اور بدر میں مختلف اخبارات کے تراشے شائع کیے گئے تھے۔

زلزلے سے متاثر ہونے والے بعض تاریخی مقامات

کانگڑہ کا قلعہ

یہ قلعہ کب تعمیر ہوا؟ اس کے متعلق وثوق سے تو کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ یہ ہزار سال سے کافی زیادہ پرانا تھا۔ اس وقت یہ شہر کانگڑہ کی بجائے نگر کوٹ یا بھیم نگر کہلایا کرتا تھا۔ اس علاقے کے راجاؤں نے اسے تعمیر کرایا تھا اور یہ علاقے پر حکمرانی اور قوت و شوکت کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اسے راجہ سوشارمہ چند نے تعمیر کرایا تھا۔ بعض افسانوی قسم کی روایات کے مطابق یہ راجہ مہابھارت کی جنگ میں کوروں کا اتحادی تھا۔ 1009ء میں جب محمود غزنوی نے ہندوستان پر پانچواں حملہ کیا تو اس قلعے پر حملہ کر کے اسے فتح کیا۔ محمود غزنوی اس فتح کے بعد بہت سا مال و دولت لے کر اپنے وطن لوٹا۔ لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد یہ قلعہ پھر مقامی راجاؤں کے پاس آ گیا۔ 1337ء میں محمد تغلق نے اس قلعے کو فتح کیا لیکن یہ تسلط بھی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکا۔ 1365ء میں فیروز تغلق نے اس قلعے کو فتح کرنے کے لیے اس کا محاصرہ کر لیا۔ قلعہ کے اندر راجہ روپ چند اپنی افواج کے ساتھ محصور ہو گیا۔ محاصرہ چھ ماہ جاری رہا۔ آخر راجہ نے فیروز تغلق سے صلح کر لی۔ مغلیہ دور میں اکبر نے اس کو فتح کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ جہانگیر کے دور میں مغلوں نے جموں کے راجہ سنگرم دیو کے ساتھ اتحاد کیا۔ اور جموں کی فوج اور قاسم خان کی قیادت میں شاہی فوج نے مل کر اس قلعہ پر حملہ کیا۔ ان کے ساتھ نور پور کا راجہ جگت سنگھ بھی شامل ہو گیا۔ ان سب کے ساتھ مل کر مغلیہ فوج نے اس قلعے کو فتح کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ جہانگیر اپنی ملکہ نور جہاں کے ہمراہ اس جگہ آیا تھا۔ 1621ء سے لے کر 1782ء تک یہ قلعہ مغلوں کے قبضے میں رہا۔ اس دوران ارد گرد کا علاقہ پھر مقامی راجاؤں کے تسلط میں آ گیا لیکن قلعے پر مغلیہ فوج کا قبضہ برقرار رہا۔ 1781ء میں کانگڑہ کے راجہ سنسار چند نے سکھ کمانڈر جے سنگھ کے ساتھ مل کر مغلیہ فوج کو شکست دی مگر اس جنگ کے بعد جے سنگھ نے قلعے پر اپنا قبضہ کر لیا۔ 1785ء میں راجہ سنسار چند قلعہ پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ 1805ء میں گورکھا فوج نے قلعے کا طویل محاصرہ شروع کر دیا۔ سنسار چند نے اس موڑ پر راجہ رنجیت سنگھ کی مدد طلب کی اور راجہ رنجیت سنگھ کی فوجوں نے سنسار چند کی فوجوں کے ساتھ مل کر گورکھوں کو کانگڑہ سے باہر نکال دیا۔ جب پنجاب میں سکھوں کا دور ختم ہوا اور یہ علاقہ انگریزوں کے قبضے میں چلا گیا تو یہ قلعہ بھی انگریزوں کے تسلط میں آ گیا۔

حکمران آئے اور حکمران گئے۔ مختلف اقوام نے اس علاقے پر حکومت کی لیکن یہ قلعہ ان نشیب و فراز سے بے نیاز اپنی جگہ پر قائم رہا۔ مگر 4/اپریل کی صبح کو چند منٹوں میں یہ مضبوط قلعہ ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ کانگڑہ وادی میں بلند مقام پر اس کے کھنڈر آج تک ان خوفناک لمحوں کی یاد دلاتے ہیں۔

جوالا مکھی کا مندر

دھرم سالہ سے چھپن کلومیٹر دور جوالا مکھی کا مندر صدیوں سے ہندو زائرین کے لئے کشش کا باعث رہا ہے۔ اس مندر کے اندر کوئی بت نہیں ہے۔ چٹان کی دراڑوں کے اندر سے جلنے والی گیس کا اخراج ہوتا ہے، جس کی وجہ سے یہاں سے شعلے نکلتے ہیں۔ ہندو اسے ایک دیوی کا جلوہ سمجھتے ہیں۔ ان کی روایات کے مطابق پہلے ان پہاڑوں پر جنات کا تسلط تھا۔ وشنو دیوتا کی سرکردگی میں دیوتاؤں نے ان کا مقابلہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اور اس امر کے لیے اپنی توجہ ایک جگہ پر مرکوز کی تو شعلے سے ایک لڑکی نے جنم لیا، جس کا نام ادی شکتی تھا۔ اس نے پراجپتی کے گھر میں پرورش پائی اور شیو دیوتا کی اہلیہ بنی۔ ایک دن اس کے باپ نے اس کے شوہر کی توہین کی جس پر دلبرداشتہ ہو کر اس دیوی نے خودکشی کر لی۔ اس پر شیو کا غصہ بھڑک اٹھا اور وہ اس کی لاش اٹھا کر تمام جہاں میں پھرنے لگا۔ جب اس کے غصے سے سب جہاں کو خطرہ ہوا تو سب دیوتاؤں نے وشنو دیوتا کو مدد کے لیے بلایا۔ وشنو دیوتا نے اس طرح تیر چلائے کہ ادی شکتی کی لاش کے ٹکڑے ہو گئے اور مختلف مقامات پر گرے۔ ان کہانیوں کے مطابق جوالا مکھی کے مقام پر اس کی زبان گری تھی۔ اور اس کا مطلب بھی آگ کا منہ ہے۔ کانگڑہ کے راجہ بھومی چند نے اس مقام پر ایک مندر تعمیر کرایا تھا۔ کہتے ہیں کہ اکبر بھی یہ جگہ دیکھنے آیا تھا۔ 1815 میں راجہ رنجیت سنگھ نے اس کے گنبد پر سونے کی پتریاں چڑھائی تھیں اور اس کے بیٹے کھڑک سنگھ نے اس مندر کے لیے چاندی کے نقش و نگار والے دروازے بھی تحفہ دیے تھے۔ اس زلزلے میں اس مندر کا ایک حصہ منہدم ہوا جس کے نیچے کئی پجاری اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ لیکن مندر کا اصل حصہ گرنے سے بچ گیا۔

باغ کے ایام

4/اپریل کی صبح قیامت خیز زلزلہ آیا۔ چند منٹوں بعد زمین نے سکون کیا لیکن اس کے بعد بھی نسبتاً ہلکے جھٹکے آتے رہے۔ اس لیے حضرت مسیح موعود نے اہل و عیال اور ساتھیوں سمیت دو منزلہ اور سہ منزلہ مکانوں کی بجائے باغ میں قیام کا فیصلہ فرمایا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آج کل بہشتی مقبرہ ہے۔ وہاں کچھ کچے مکانات تعمیر کیے گئے اور باقی احباب کے لیے خیموں کا انتظام کیا گیا۔ باغ میں قیام کے تین ماہ جماعت کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ مدرسہ بھی وہیں لگتا تھا، گویا قادیان کی تمام رونقیں اس باغ میں منتقل ہو گئی تھیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 360)

اس کے اگلے روز 5/اپریل کو حضور نے ایک اشتہار الدعوت کے نام سے شائع فرمایا۔ اس اشتہار میں حضور نے اس زلزلے کے متعلق اپنی پیشگوئیاں درج کیں اور یہ اتمامِ حجت فرمایا کہ یہ پیشگوئیاں پوری ہو کر واضح نشان بن چکی ہیں اور ان الفاظ میں اس اشتہار کو ختم فرمایا۔ خدا کے دن آ گئے اور آسمان تمہیں وہ کرشمے دکھا رہا ہے جن کی تمہارے آباؤ اجداد کو خبر نہ تھی۔ مبارک وہ جو میرے بارے میں ٹھوکر نہ کھاویں۔''

اس اشتہار کی عبارت اس قدر پر شوکت تھی کہ جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے سب کے سامنے اس کا مسودہ بآواز بلند پڑھ کر سنایا تو دو مرتبہ حضرت خلیفہ اول سجدہ میں گر گئے اور دیر تک خدا کے حضور سجدہ ریز رہے۔ اور جب آپ اٹھے تو حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں کہ خشیت الٰہی سے آپ کا چہرہ زرد تھا۔ (الحکم 17/اپریل 1905ء)

اس سے کچھ عرصہ قبل اخبار البدر، اس کے ایڈیٹر محمد افضل صاحب کی وفات کی وجہ سے بند ہو گیا تھا۔ 6/اپریل کو یہ ایک مرتبہ پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی زیرِ ادارت شروع ہوا۔ 7/اپریل کو آپ کی مبارک مجلس میں مختلف مقامات پر زلزلے سے ہونے والی تباہی کا ذکر ہوا۔ اس پر آپ نے فرمایا ''سخت زلزلہ کے سبب سہ منزلہ مکانات کے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے بموجب پابندیِ شریعت اپنے آپ کو خطرناک جگہ سے محفوظ کرنے کے واسطے ہم باہر آ گئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے کہ اب تک محسوس ہوتا ہے۔ خدا نے دل میں پختہ طور سے یہی بات ڈال دی کہ اب باہر جانا چاہیئے۔ طاعون کے لحاظ سے باہر آنا تو گناہ تھا۔ مگر زلزلے کے سبب خدا نے یہ بات دل میں ڈال دی۔ اور اس سے ہم کو بہت فائدہ اور آرام ہوا۔ کیونکہ باغ میں عمدہ ہوا اور خوشبودار پھولوں کے سبب مضامین کے لکھنے اور فکر اور تدابیر کے واسطے عمدہ

موقع ملتا ہے۔اور صحت میں بہت ترقی محسوس ہوتی ہے۔اور درختوں کی چھاؤں کے نیچے دعا کے واسطے عمدہ خلوت گاہ مل جاتی ہے۔‘‘

(الحکم 13/اپریل 1905ء صفحہ 6)

7/اپریل کو جمعہ کا روز تھا۔حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے پنجابی میں خطبہ دیا۔انہوں نے طاعون اور زلزلہ کے نشانات کا ذکر کر کے توبہ کی طرف توجہ دلائی۔

(البدر 13/اپریل 1905ء)

8/اپریل کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے تازہ الہامات کی بناء پر آپ نے ایک اور اشتہار الانذار کے نام سے شائع فرمایا۔اس اشتہار کو اسی شام کو الحکم نے چھاپ دیا۔اس میں آپ نے تحریر فرمایا۔’’خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا مخلوق کو اس نشان کا دھکا لگے گا وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور آفت ہے جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہو گا یا خدا تعالیٰ اس کو چند مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائے گا۔بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو قریب ہو یا بعید ہو پہلے سے بہت خطرناک ہے سخت خطرناک ہے۔‘‘اس پیشگوئی کے ساتھ ہی پیشگوئیوں کا سلسلہ شروع ہوا جس میں اس موعودہ سانحے کی معین علامات بیان کی گئیں۔بالآخر یہ پیشگوئیاں پہلی جنگ عظیم کی صورت میں ظاہر ہو کر ایک عظیم الشان نشان بن گئیں۔انہی دنوں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے بیٹے محمد منظور کو خواب میں دکھایا گیا کہ آئندہ آنے والی تباہیوں سے بچنے کے لیے جماعت کو قربانی کرنی چاہیے۔چنانچہ حضرت مسیح موعود نے نو بکروں کی قربانی کی اور دیگر احمدیوں کو بھی ارشاد فرمایا کہ وہ خدا کے حضور قربانیاں پیش کریں۔

(البدر 13/اپریل، الحکم 10/اپریل 1905ء)

باغ میں قیام کے ان ایام میں حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ جلد 5 کی تصنیف میں مصروف رہے۔ درس، خلیفہ اول کا مطب، مدرسہ، دفتر میگزین اور دفتر بدر بھی باغ میں منتقل ہو گیا تھا۔اپریل میں لاہور، جموں ماہل پور، ضلع ہوشیار پور کپورتھلہ سے احباب حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لیے آتے رہے۔

(البدر 20/اپریل 1905ء)

18/اپریل کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔

ہے سرِ راہ پر تمہارے وہ جو ہے مولا کریم

انہی دنوں یہ خوشخبری قادیان میں موصول ہوئی بابو گلاب خان صاحب منشی برکت علی صاحب اور بعض دوسرے احمدی احباب جو دھرم سالہ میں زلزلے کے نتیجے میں ملبے کے نیچے دب گئے تھے، اللہ کے فضل سے صحیح سلامت زندہ نکال لئے گئے ہیں۔اس طرح علاقے کے سب احمدی معجزانہ طور پر اس قیامت خیز زلزلے سے محفوظ رہے۔

(الحکم 17/اپریل 1905ء صفحہ 12)

انہی ایام میں حضرت مسیح موعود نے ایک اور اشتہار شائع فرمانے کا ارادہ فرمایا۔17/اپریل کو بعد نماز ظہر آپ نے ذکر فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ وہ اشتہار جلد شائع ہو جائے۔اور پھر ایڈیٹر صاحب الحکم کو ارشاد فرمایا۔’’میں نے وہ اشتہار لکھنا شروع کر دیا ہے اور آج ختم کر دوں گا۔اس واسطے وہ بہت جلد شائع ہونا چاہئے۔‘‘اور آپ نے انہیں ہی ارشاد فرمایا کہ لاہور جا کر اس اشتہار کو تقسیم کریں۔جب اگلے روز علی الصبح حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ میں لکھ رہا ہوں ابھی لکھ کر دیتا ہوں‘‘۔آدھے گھنٹے کے بعد حضور تشریف لائے اور فرمایا’’میں چاہتا ہوں کہ جس قدر جلد ممکن ہو یہ اشتہار شائع ہو جاوے اور اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ آپ لاہور چلے جاویں اور اس کو وہاں ہی چھپوا کر شائع کریں۔ایک فہرست میں خود بنا کر دوں گا جن کو تقسیم کیا جاوے۔ہاں یہ ضرور کیا جاوے کہ اس کی کاپی یہاں لکھوا کر مجھے دکھلا دی جاوے تا کہ میں اسے درست کر دوں۔‘‘ پھر حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ اس کی کاپی کب تک تیار ہو سکتی ہے۔یعقوب علی عرفانی صاحب نے عرض کی کہ دوپہر تک امید ہے کہ انشاء اللہ تیار ہو جائے گی۔اس پر آپ نے اظہار خوشنودی فرمایا۔پھر دوپہر کو آپ نے کاپیاں ملاحظہ فرمائیں اور اگلے روز یعقوب علی عرفانی صاحب لاہور اس کی اشاعت کے لئے چلے گئے۔

21/اپریل 1905ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا،’’امن است در مکان محبت سرائے ما‘‘یعنی ہمارے مکان محبت سرائے میں امن ہے۔

زلزلہ کے وقت حضرت نواب محمد علی خان صاحب لاہور میں مقیم تھے۔زلزلے کے بعد انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں تحریر کیا کہ اب وہ لاہور میں نہیں رہ سکتے۔انہیں باغ میں ہی جگہ دے دی جائے۔حضور سے اجازت ملنے کے بعد وہ 27/اپریل کو مع اپنے اہل خانہ اور ملازمین کے قادیان آ گئے اور باغ کے مغربی جانب ایک باغیچے میں خیموں میں رہنے لگ گئے۔ (الحکم 30/اپریل 1905ء)

ان دنوں میں قادیان میں حفاظت کے لیے میاں حاکم علی کانسٹیبل کی ڈیوٹی تھی۔چونکہ اس وقت قصبے کا بیشتر حصہ باہر قیام پذیر تھا اس لیے اسے رات کو ایک بہت بڑے حصے میں پہرا دینے کا فرض ادا کرنا پڑتا تھا۔

ان حالات میں جب زلزلے کی پیشگوئی واضح طور پر پوری ہو چکی تھی، بہت سے مخالفین کی بوکھلاہٹ اور اس کے نتیجے میں ان کے قلم سے نکلنے والے اعتراضات قابل ملاحظہ تھے۔عیسائی اخبار نور افشاں نے لکھا کہ اگرچہ زلزلے مسیح کی آمد ثانی کی علامت ہیں لیکن مرزا صاحب کی پیشگوئی درست نہیں کیونکہ اس میں ٹھیک ٹھیک وقت نہیں بتایا گیا تھا۔اب کوئی بھی عقلمند اس کو پڑھ کر یہ سوچے گا کہ اناجیل میں جو پیشگوئیاں درج ہیں ان میں سے کتنی پیشگوئیوں میں ٹھیک ٹھیک وقت اور تاریخ سے مطلع کیا گیا ہے۔اس کا صاف جواب یہ ہے کہ ان میں سے کسی میں وقت اور تاریخ نہیں بتائے گئے۔نہ معلوم یہ صاحب کانگڑہ کی پیشگوئی پر اعتراض کر رہے تھے کہ خود اناجیلی پیشگوئیوں پر اعتراض کر رہے تھے۔ (البدر 11 مئی 1905ء)

پیسہ اخبار کو اس سے بھی زیادہ دور کی سوجھی۔جب حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہو گئی تو ایک مخالف اخبار کا پریشان ہونا تو ایک قدرتی امر تھا۔اس عالم پریشانی میں اس اخبار نے یکم مئی 1905ء کی اشاعت میں یہ منفرد نوٹ شائع کرنے کا اعزاز حاصل کیا کہ زلزلہ کی پیشگوئیاں کرنا جرم قرار دے دینا چاہئے۔گویا اس اخبار کے ایڈیٹر محبوب عالم صاحب گورنمنٹ انگلشیہ کے حضور یہ گڑگڑا رہے تھے کہ وہ منجانب اللہ پیشگوئیوں کے خلاف قانون سازی کرے۔ کیونکہ اگر پیشگوئی پوری نہیں ہوتی تو وہ تو پیشگوئی کرنے والے کے لیے خفت کا اور اس کے مخالفین کے لیے خوشی کا باعث ہوتی ہے۔مگر جب کوئی پیشگوئی پوری ہو جائے تو ہر دیانتدار کا کام ہے کہ اس کے منجانب اللہ ہونے کے متعلق غور کرے، نہ کہ سرکاری افسران کی منت کرے کہ مائی باپ آپ ہی کچھ کریں پیشگوئی تو پوری ہو گئی۔اس اعتراض کا جماعت کی طرف سے یہ جواب دیا گیا کہ یہ پیشگوئیاں اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ لوگ اپنی اصلاح کریں اور عذاب ٹل جائے اور لوگ اپنی حفاظت کا انتظام کر لیں۔

(الحکم 10 مئی 1905ء)

اسی طرح پیسہ اخبار میں ایک صاحب محمد اکرم صاحب نے اس الہام پر اعتراضات شائع کئے۔اور ان میں سے ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ اس الہام میں مضارع کی بجائے ماضی کا صیغہ کیوں استعمال کیا گیا ہے۔اس کا جواب تو البدر نے شائع کیا کہ ماضی مضارع کے معنوں میں بھی آ جاتا ہے۔لیکن یہ بات دلچسپ ہے کہ ایک الہام پورا ہو گیا۔بہت سی بستیوں کا نام و نشان بھی مٹ گیا اور یہ معترض صاحب ابھی صرف نحو کی بحث میں ہی الجھے ہوئے تھے۔

(البدر 8 جون 1905ء صفحہ 5)

6 مئی کو حضرت اقدس مسیح موعود نے ارشاد فرمایا:

’’ہم تو زلزلہ کے وقت آئے تھے کہ باغ میں چل کر دعا کریں۔اب محض اس وجہ سے ٹھہرے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو خبر دی ہے اس کے متعلق کچھ اور معلوم ہو جاوے کہ وہ قریب ہے یا دور۔اگر معلوم ہوا کہ دور ہے تو پھر ایک ماہ کے بعد واپس چلے جاویں۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ زلزلہ ایسے وقت آئے گا کہ کسی کو خبر بھی نہ ہو گی بلکہ لوگ ہماری تکذیب کر چکے ہوں گے کہ وہ پیشگوئی جھوٹی نکلی۔

(الحکم 10 مئی 1905ء صفحہ 8)

انہی ایام میں پہلے مولانا ابوالکلام آزاد کے بھائی ابوالنصر آہ صاحب قادیان آئے اور کچھ روز قادیان میں رہے۔اور ان کے تاثرات الحکم میں شائع ہوئے اور ان کے بعد ابوالکلام آزاد بھی ایک روز کے لیے قادیان آئے۔مختلف مقامات سے احمدی احباب زیارت کے لیے قادیان آتے رہے۔مئی کے آخر پر حضرت اماں جان کی طبیعت ناساز رہی اور کچھ دنوں بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا ہوئی۔مئی کے آخر میں اور جون کے شروع میں قادیان میں بارشیں ہوتی رہیں اور آندھیاں بھی آئیں۔

(باقی صفحہ 12 پر)

کانگڑہ کے زلزلے کا پھیلاؤ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43444** میں نادرہ مسرت حیات بنت رشید احمد مرحوم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/340 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ مسرت حیات گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 غلام حسین اختر U.K

مسل نمبر **43445** میں امیر عالم ولد وکیل محمد قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بریڈ فورڈ U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ضلع کوٹلی آزاد کشمیر اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ مکان واقع ضلع کوٹلی آزاد کشمیر اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 9 کنال واقع ضلع کوٹلی آزاد کشمیر اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/860 روپے پنشن + 156 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امیر عالم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ U.K گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ملک ولد عبدالخالق ملک U.K

مسل نمبر **43446** میں امتہ المتین زوجہ محمود علی مرزا قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان زی U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے اندازاً مالیتی -/245000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود علی مرزا خاوند

مسل نمبر **43447** میں مبشر احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/170000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ مکان واقع دارالعلوم شرقی جو میرے والد صاحب نے میری ہمشیرہ جو پیدائشی معذور ہے کے نام پر خریدا تھا مگر اس کی رجسٹری میرے نام ہے میری یہ ہمشیرہ تاحال معذور ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/835 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-10-27 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفےٰ ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمد احمد U.K

مسل نمبر **43448** میں شبانہ طاہر زوجہ مبشر احمد طاہر قوم پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/170000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 26 تولہ -/1950 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 4۔ زرعی رقبہ ایک ایکڑ واقع 214/9-R فورٹ عباس مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/566 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت State Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفےٰ ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر **43449** میں سلیم احمد ولد مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ٹربیونل جج عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 سٹرلنگ پونڈ۔ بینک مارکیج -/160000 سٹرلنگ پونڈ میں میرا 1/2 حصہ مالیتی -/170000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ موٹر کار مالیتی -/15000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4593 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ٹربیونل جج مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد U.K گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر U.K

مسل نمبر **43450** میں رفعت شاہین احمد زوجہ سلیم احمد پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان مالیتی -/500000 سٹرلنگ پونڈ جس پر بینک مارکیج -/160000 سٹرلنگ پونڈ میں میرا 1/2 حصہ مالیتی -/170000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ پراپرٹی واقع 7 kincepal Road مالیتی اندازاً -/120000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/18000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 35 تولہ + ڈائمنڈ رنگ اندازاً مالیتی -/4000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت شاہین گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر U.K

مسل نمبر **43451** میں غلام مصطفےٰ ولد چوہدری غلام رسول پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/130000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ زرعی زمین 1/2 1 ایکڑ واقع چک 18 بہوڑ و اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد U.K

مسل نمبر **43452** میں طاہرہ پروین زوجہ غلام مصطفےٰ قوم پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مشترکہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/65000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 45 تولہ مالیتی اندازاً -/3150 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مشتاق بٹ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ظفر ولد سبحان علی U.K

مسل نمبر **43453** میں اعجاز احمد ولد عبدالرحمٰن پیشہ پولیس آفیسر عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 مشترکہ حصہ مکان مالیتی -/125000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ظفر ولد سبحان علی U.K گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد مشتاق بٹ U.K

مسل نمبر **43454** میں آصفہ احمد زوجہ اعجاز احمد پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/125000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/500 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/110 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Child Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مشتاق بٹ U.K گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43455** میں شابانہ فاطمہ زوجہ محمود عالم قوم بہاری پیشہ درس وتدریس عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان زی U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شابانہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی مرحوم U.K گواہ شد نمبر 2 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا U.K

مسل نمبر **43456** میں محمد خالد شمس ولد ناصر احمد شمس پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/702 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد شمس گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار عابد ولد عبیدالرحمٰن ارشد U.K گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ملک ولد پیر محمد ملک U.K

مسل نمبر **43457** میں احسان نصیر احمد ولد سفیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان زی U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/148 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ لطیف احمد U.K گواہ شد نمبر 2 محمود علی مرزا U.K

مسل نمبر **43458** میں امجد مبشر احمد ولد نور احمد قوم پیشہ سافٹ وئیر انجینئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڈل سیکس U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1680 سٹرلنگ پونڈ اوسطاً ماہوار بصورت سافٹ وئیر انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر U.K

مسل نمبر **43459** میں مبشر احمد بٹ ولد اللہ دتہ بٹ قوم بٹ پیشہ بلڈر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ آل U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین واقع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر U.K

مسل نمبر **43460** میں احمد خان نسیم ولد رحمت علی پیشہ بلڈر بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان دارالنصر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ دارالعلوم شرقی مالیت اندازاً -/400000 روپے دونوں کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد خان نسیم گواہ شد نمبر 1 طاہر صلبی گواہ شد نمبر 2 فیض الرحمٰن خان ولد محمد الطاف خان U.K

مسل نمبر **43461** میں شاہد محمود ولد رحمت علی پیشہ بلڈر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالنصر غربی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی اندازاً -/400000 روپے دونوں کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر صلبی U.K گواہ شد نمبر 2 فیض الرحمٰن خان U.K

مسل نمبر **43462** میں مظفر احمد چغتائی ولد فضل الرحمٰن چغتائی قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد چوہدری عطا محمد صاحب U.K گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد شفیع U.K

مسل نمبر **43463** میں william Bilal Atkinson ولد William Atkinson پیشہ ریٹائرڈ پولیس آفیسر عمر 55 سال بیعت 1988ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/120000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ (قسطوں پر خریدا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/10500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد William Bilal Atkinson گواہ شد نمبر 1 سید ہاشم اکبر احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عابد ڈبلیو اے خان ولد ڈاکٹر حمید احمد خان مرحوم U.K

مسل نمبر **43464** میں قرۃ العین زوجہ طلعت محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/12000 کرون۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرون ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد U.K گواہ شد نمبر 2 اسد ملک U.K

مسل نمبر **43465** میں بشارت احمد ولد عبدالسلام قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع پاکستان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی 22 لاکھ کراؤن جس پر بینک قرض -/1800000 کراؤن ہے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کراؤن ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد

مسل نمبر **43466** میں امتہ الکریم زوجہ بشارت احمد پیشہ خانہ داری / ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی 22 لاکھ کراؤن جس پر بینک قرض 18 لاکھ کرون ہے کا 1/2 ہے۔ 2۔ زرعی زمین 20 ایکڑ واقع پاکستان۔ 3۔ رہائشی مکان واقع پاکستان۔ 4۔ طلائی زیور 7 تولے جو کرسچن ساند کی ''بیت'' کو دینے کا ارادہ ہے ناروے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 کرونر ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الکریم گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43467** میں حنا کنول زوجہ ذیشان احمد پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی مالیتی 65 لاکھ کرونر کا 1/2 حصہ (مکمل مکان قرض پر لیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرون ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا کنول گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ناروے

مسل نمبر **43468** میں ذیشان احمد ولد بشارت احمد پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 65 لاکھ کرونر کا 1/2 حصہ (یہ مکان قرض پر ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/12000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد والد موصی

مسل نمبر **43469** میں لطیف احمد ولد چوہدری عبدالعزیز پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 22 لاکھ کرونر جس پر بینک قرض 4 لاکھ کرونر ہے کے 1/2 کا مالک ہوں۔ 2۔ کار جو زیر استعمال ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر **43470** میں نعیم احمد ولد چوہدری عبدالغفور قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی مالیتی -/750000 کرونر جو بینک سے قرض لے کر خریدا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ احمد ناروے

مسل نمبر **43471** میں یاسر عتیق فوزی ولد رفیق فوزی قوم راجپوت پیشہ ناروے عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جائیداد مالیتی -/95000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونر ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر عتیق فوزی گواہ شد نمبر 1 میر عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر **43472** میں عابدہ سلطانہ زوجہ نعیم احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام اندازاً مالیت -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ احمد ناروے

مسل نمبر **43473** میں نبیلہ طیب زوجہ طیب محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ یہ مکان بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ اندازاً مالیت -/8000 کرونر۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ طیب گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود ناروے گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ناروے

مسل نمبر **43474** میں نعیم احمد اسلم ولد حکیم محمد اسلم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع گوجرانوالہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع سیالکوٹ کے 1/4 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد اسلم گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 مقصود الرحمٰن بیلجیئم

مسل نمبر **43475** میں عطیۃ الرحمٰن زوجہ محمد ایوب خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2-371 گرام مالیتی -/1730-640 دینار۔ 2۔ حق مہر -/1500 دینار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 دینار ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خاں گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد

مسل نمبر **43476** میں عرفان محمود ملک ولد محمد اقبال ملک قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 دینار ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان محمود ملک گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین گواہ شد نمبر 2 میاں نیاز احمد

مسل نمبر **43477** میں ابوبکر صدیق یوسف ولد صدیق یوسف قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک اکاؤنٹ -/20973.722 دینار۔ 2۔ کرولا کار مالیتی -/2000 دینار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/424-740 دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابوبکر صدیق یوسف گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر الدین خان گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد

مسل نمبر **43478** میں Saikou Ceesay ولد Ebrima Janko Ceesay پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2002ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3500 ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saikou Ceesay گواہ شد نمبر 1 Ebrahim Sheriff گیمبیا گواہ شد نمبر 2 S.K.Fofana S.K.Kinten گیمبیا

مسل نمبر **43479** میں BAH.F.M.Saho ولد Alhagi Muhammad Saho پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت .... ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Brikaam برقبہ 40x30x50x31 میٹر مالیتی -/D200000۔ 2۔ رقبہ پلاٹ برقبہ 147x136x166 میٹر مالیتی -/D40000 روپے۔ 3۔ برقبہ 17.5x19 میٹر۔ 4۔ برقبہ 40x30 میٹر مالیتی -/D13000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3000 ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد BAH F.M.Saho گواہ شد نمبر 1 Musa. B.Kinteh گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Osman Darhao گیمبیا

مسل نمبر **43480** میں Lamin Makazo ولد Bakary Makalo پیشہ پرنٹنگ عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D530 ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lamin Makalo گواہ شد نمبر 1 Numujo Trawally گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Sherifr S.K.Kinteh گیمبیا

مسل نمبر **43481** میں Bro Tahir Ahmad Touray ولد Arfang Ismaila Touray پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D169 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ستمبر 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bro Tahir Ahmad Touray گواہ شد نمبر 1 Karamo Touray گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Ousman Darhal گیمبیا

مسل نمبر **43482** میں نثار احمد ولد چوہدری محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے + 750 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پنشن + سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد شمس ولد نثار احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد نثار احمد سڈنی

مسل نمبر **43483** میں صادقہ بیگم زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی -/1000 آسٹریلین ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد شمس سڈنی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سڈنی

مسل نمبر **43484** میں مسعود احمد ولد چوہدری شیر محمد قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 70 کنال از ترکہ مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/740 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد چوہدری یعقوب خان آسٹریلیا

مسل نمبر **43485** میں رانا قاسم احمد خان ولد رانا عبدالماجد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا قاسم احمد خاں گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی سڈنی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد صالح سڈنی

مسل نمبر **43486** میں عثمان محمود ولد طارق محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان محمود گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد صالح

مسل نمبر **43487** میں مشہود احمد باجوہ ولد مسعود احمد قوم باجوہ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/300000$ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200$ ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد صالح سڈنی

مسل نمبر **43488** میں Lawaku ولد Ladasia پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹی وی۔ CD پلیئر واشنگ مشین مالیتی -/RP170000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lawaku گواہ شد نمبر 1 Drs.H.Muhammad Wendy وصیت نمبر 28417 گواہ شد نمبر 2 Saymsul Ahamadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر **43489** میں منصورہ بیگم زوجہ ایم عبدالغفور پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/300000 روپے۔ 2۔ 11 گرام زیورات -/900000 روپے۔ 3۔ T.V توشیبا تقریباً -/1500000 روپے۔ 4۔ VCD پلیئر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 H.Muhammad Barkrie گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahamdi

مسل نمبر **43490** میں Omon Yoman Karmana ولد Omo Suhadama پیشہ سیلز مین عمر 57 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 120 مربع میٹر رقبہ مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ 2 یونٹ لاٹ ٹریڈیشنل مارکیٹ -/10000000 روپے۔ 3۔ Capital Care Commodih of goods -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Omon Yoman Karmana گواہ شد نمبر 1 H.M.Bakrie وصیت نمبر 24661 گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر **43491** میں Mrs. Juja Junarsih بیوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 116.25 مربع میٹر مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juju Junarsih گواہ شد نمبر 1 A.Sahidi وصیت نمبر 30240 گواہ شد نمبر 2 Z.Alidin انڈونیشیا

مسل نمبر **43492** میں حسن احمد قدرت اللہ ولد Suwidji پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھڑی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ بکس ڈریس -/300000 روپے۔ 3۔ ہینڈ فون -/850000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/5000000 روپے۔ 5۔ ریڈیو ٹیپ -/100000 روپے۔ 6۔ Dren Valuiig -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن احمد قدرت اللہ گواہ شد نمبر 1 Suwidji والد موصی گواہ شد نمبر 2 H.Bamhan S Sutarto

مسل نمبر **43493** میں Mrs.Nurasiah.A, زوجہ Edi Humaedi پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 20 گرام سونا مالیتی -/2200000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Nurasiah.A. گواہ شد نمبر 1 Basyrudin Ahmed وصیت نمبر 26062 گواہ شد نمبر 2 Muhsim Ahmed.R وصیت نمبر 26685

مسل نمبر **43494** میں Mrs lilis Suryati زوجہ Mr.Jamil پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 15 گرام سونا مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ زیورات مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lilis Suryati گواہ شد نمبر 1 A.Sahidi وصیت نمبر 30240 گواہ شد نمبر 2 Sinar Rais وصیت نمبر 26782

مسل نمبر **43495** میں Mrs.Evi Nurhavilah زوجہ Kusmadi پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت مارچ 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام سونا مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Evi Nurhavilah گواہ شد نمبر 1 A.Sahidi وصیت نمبر 30240 گواہ شد نمبر 2 Sinar Rais وصیت نمبر 26782

مسل نمبر **43496** میں Mrs.Yeret Sumiati زوجہ Saful Falah پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر سونا 10 گرام مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yeret Sumiati گواہ شد نمبر 1 A.Sahidi وصیت نمبر 30240 گواہ شد نمبر 2 Sinar Rais وصیت نمبر 26782

مسل نمبر **43497** میں Ir.Arif Dastaman ولد Muhammad Musa پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -/100000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ir.Arif Dastaman گواہ شد نمبر 1 Budi Abdul Nasir انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dien Mohammad انڈونیشیا

مسل نمبر **43498** میں Nur Fatimah Arif زوجہ Arif Dastaman پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی -/100000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ 3۔ زیورات 20 گرام مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ T.V مالیتی -/500000 روپے۔ 5۔ ریفریجریٹر مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Fatimah Arif گواہ شد نمبر 1 Arif Dastaman خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Budi Abdul Nasir انڈونیشیا

مسل نمبر **43499** میں Saeful Anwar ولد Amzad Noeri Asy,ari پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeful Anwar گواہ شد نمبر 1 Amzad Noeri وصیت نمبر 32428 گواہ شد نمبر 2 Kuraesin وصیت نمبر 32429

مسل نمبر **43500** میں Juara Dim Yati ولد Dimyati پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Juara Dim Yati گواہ شد نمبر 1 Envi Rohaemi گواہ شد نمبر 2 Drs.Deden Rahmat

مسل نمبر **43501** میں Mrs. Enni Rohaeni زوجہ Juare Dimyati پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP1000000۔ 2۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1020000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Enni Rohaeni گواہ شد نمبر 1 Juara Dimyati گواہ شد نمبر 2 Drs.Deden Rahmat وصیت نمبر 29907

مسل نمبر **43502** میں Mrs.Juju Juarish زوجہ Yasir Ardan پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juju Juarish گواہ شد نمبر 1 A.Sahadi وصیت نمبر 30240 گواہ شد نمبر 2 Sinar Rais وصیت نمبر 26782

مسل نمبر **43503** میں Dani Jaelani ولد Didi Sardi پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dani Jaelani گواہ شد نمبر 1 Engkus Kusnadi گواہ شد نمبر 2 Nana Sumarna وصیت نمبر 30499

مسل نمبر **43504** میں Siti Tansah زوجہ Amar Ma,ruf پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹی وی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ ریفریجریٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ واشنگ مشین مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Tansah گواہ شد نمبر 1 Bashari وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 Amar Ma,ruf وصیت نمبر 25680

مسل نمبر **43505** میں Qudsiah بنت Amar Ma,ruf پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Qudsiah گواہ شد نمبر 1 Amar Ma,ruf وصیت نمبر 25680 گواہ شد نمبر 2 Bashari وصیت نمبر 24826

مسل نمبر **43506** میں Titi Mastiah بیوہ Enis Suherman (Late) پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titi Mastiah گواہ شد نمبر 1 M.Nana Sumarna وصیت نمبر 30499 گواہ شد نمبر 2 Halimah A.R وصیت نمبر 27057

مسل نمبر **43507** میں Siti Tavipph زوجہ Suta Wijaya پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تحائف شادی مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ Akiosk مالیتی -/13000000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور (24 کیرٹ گولڈ) 3-5 گرام مالیتی -/450000 روپے۔ 5۔ طلائی (23 زیور کیرٹ گولڈ 3-500 گرام مالیتی -/280000 روپے۔ 6۔ طلائی زیور (22 کیرٹ) 7-250 گرام مالیتی -/507,500 روپے۔ 7۔ طلائی زیور (22 کیرٹ) 2.00 گرام مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/220000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Tavipah گواہ شد نمبر 1 Agus Supyana وصیت نمبر 28444 گواہ شد نمبر 2 Suta Wijaya S/O Kaddin

مسل نمبر **43508** میں Sutawijaya ولد Kadim پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/125000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sutawijaya گواہ شد نمبر 1 Drs. Agus Supyana وصیت نمبر 28444 گواہ شد نمبر 2 Dr.H.Engkum Sumarns S/O M.iyun انڈونیشیا

مسل نمبر **43509** میں Muhammad Ahmad Hery Yanto ولد Ahmad Nawawi پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Ahmad Hery Yanto گواہ شد نمبر 1 Amar Ma,ruf وصیت نمبر 25680 گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar وصیت نمبر 32399

مسل نمبر **43510** میں Tarmidzi Ali ولد Muhammad Ali Mueta پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tarmidzi Ali گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayyubi Ahmad وصیت نمبر 25438

مسل نمبر **43511** میں Murtiyono Yusuf Ismail ولد Rustam پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Murtiyono Yusuf Ismail گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar وصیت نمبر 32399

مسل نمبر **43512** میں Yetty Mahdiyati زوجہ R.Ruhdiat Ayyubi Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500000 روپے۔ 2۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yetty Mahdiyaati گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 Ruhdiat Ayyubi Ahmad وصیت نمبر 25438 خاوند موصیہ

مسل نمبر **43513** میں محمد اعزاز نوید ولد شیخ محمد اکرام قوم شیخ پیشہ فارماسسٹ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8090 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعزاز نوید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد یسین گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

(بقیہ صفحہ 6)

14 جون کو ایک دیوہیکل سکھ جاٹ لنگوٹ کس کے بدن پر تیل مل کر اور ہاتھ میں چھرا لے کر نامعلوم کس بدارادے سے باغ میں داخل ہوا۔لیکن میاں احمد نور افغان نے اس کو پکڑ لیا۔اس طرح حضرت مسیح موعود کی وہ رویا پوری ہوئی جس میں آپ کے ہی الفاظ میں آپ کو یہ دکھایا گیا تھا:''میں رات کو اٹھا ہوں۔پہلے بشیر احمد شریف احمد ملے۔پھر میں آگے جاتا ہوں کہ پہرے والوں کو دیکھوں۔تو میں کہتا ہوں یا کوئی کہہ رہا ہے کہ اس کے آگے فرشتے پہرا دے رہے ہیں۔'' (البدر 8 جون 1905 صفحہ 7)

15 جون کو حضرت خلیفہ اول کی طبیعت ناساز ہو گئی۔جب حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کی عیادت کے لئے گئے تو آپ نے فرمایا''میں موت سے ہرگز نہیں گھبراتا۔ایک لطیف مضمون شروع کیا تھا۔جب ضعف زیادہ ہوا تو مجھے خیال آیا کہ یہ مضمون ناتمام رہا۔میں کل پڑھا رہا تھا کہ یکدم ضعف کا غلبہ ہو گیا اور غش آ گئی۔'' آپ نے اس حالت میں وصیت بھی لکھ دی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا ہو گئی۔اس حالت میں بھی آپ کے اعلیٰ اخلاق کا یہ عالم تھا کہ آپ نے دوا لینی تھی،ایک خادم نے گھر میں جا کر کہا مولوی صاحب نے دوائی کھانی ہے جلد پانی دو۔آپ نے فرمایا جلد مت کہو۔

جون میں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب آگرہ سے،بابو عبدالرزاق صاحب لدھیانہ سے،حافظ غلام رسول صاحب وزیر آباد سے اور دیگر بہت سے احمدی احباب زیارت کے لیے قادیان تشریف لائے۔30 جون کو حضرت خلیفہ اول کے صاحبزادے عبدالحی نے چھ سال کی عمر میں قرآن شریف ختم کیا۔

(البدر 22 جون 1905 صفحہ 2)

بالآخر 2 جولائی 1905 کو حضرت مسیح موعود بمع خدام واپس باغ سے قادیان تشریف لے آئے۔اور قادیان کی رونقیں دوبارہ بحال ہوگئیں۔

☆......☆......☆

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی و الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع قصور کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت اور عہدیداران سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

دلی لگاؤ تھا۔پیرانہ سالی کی وجہ سے چار پانچ سال سے اپنی بیٹی کے پاس ساہیوال میں مقیم تھے۔آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مکرم محمد جانے کومبولا مین صاحب (آف گیمبیا)

مکرم محمد جانے کومبولا مین صاحب 13 فروری کو 81 سال کی عمر میں گیمبیا میں وفات پاگئے۔مرحوم نے 1960ء کی دہائی میں مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم کے ذریعہ اپنی ایک خواب کی بنا پر بیعت کی۔آپ نہایت سادہ،مخلص اور عاجز انسان تھے۔آپ پرجوش داعی الی اللہ بھی تھے۔آخری بیماری تک باقاعدگی سے ہر اتوار کو قریبی علاقوں میں دعوت الی اللہ کے لئے جاتے رہے۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم الحاج ایش مالک انڈوئے صاحب (آف گیمبیا)

مکرم الحاج مالک انڈوئے صاحب 3 جنوری 2005ء کو 83 سال کی عمر میں گیمبیا میں وفات پا گئے۔مرحوم جماعت احمدیہ گیمبیا کے ابتدائی ممبران میں سے تھے آپ کو 1960/61ء میں بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔آپ جماعت کے لئے ہر قسم کی مشکل کو بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کرنے والے نیک بزرگ انسان تھے۔

مکرمہ مبشرہ پروین صاحبہ

مکرم مبشرہ پروین صاحبہ مورخہ 17 جولائی 2004ء کو وفات پاگئیں۔مرحومہ نے اپنی زندگی کے بیشتر سال ربوہ میں گزارے۔آپ کو دینی کاموں میں حصہ لینے کا بہت شوق تھا اور دوسروں کو بھی اس کی نصیحت کیا کرتی تھیں۔چندہ جات میں باقاعدہ تھیں اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔آپ نے مظفر گڑھ میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری خدمت خلق کے طور پر خدمت کی توفیق بھی پائی۔

مکرمہ بشارت بیگم صاحبہ

مکرمہ بشارت بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام نبی شاہد صاحب مربی سلسلہ) مختصر علالت کے بعد 23 دسمبر 2004ء کو وفات پاگئیں۔مرحومہ نہایت نیک مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔آپ نے 1980ء سے 1984ء تک کینیا میں اپنے میاں مکرم غلام نبی صاحب شاہد کے ساتھ خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1992ء میں اپنے خطبہ جمعہ میں بعض خواتین کی قربانیوں کا ذکر کیا تو اس میں حضور نے ان کی قربانی کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ انہیں وقتاً فوقتاً قریباً 13 سال تک اپنے خاوند کی جدائی برداشت کرنی پڑی۔

مکرم میجر غفور احمد صاحب شرما

مکرم میجر غفور احمد صاحب شرما 10 فروری 2005ء کو 53 سال کی عمر میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئے۔مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت عبدالرحیم شرما صاحب (جو ہندوؤں میں سے احمدی ہوئے تھے) کے پوتے،مکرم غلام نبی صاحب (ایڈیٹر الفضل قادیان) کے نواسے اور مکرم محمد سعید صاحب انجینئر لاہور کے داماد تھے۔آپ نہایت مخلص احمدی تھے۔اپنے کام کے سلسلہ میں پوسٹنگ کے دوران آپ کو مختلف جگہوں پر خدمات سلسلہ کی بھی توفیق ملتی رہی۔دعوت الی اللہ کا بھی آپ کو بہت شوق تھا۔آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔آمین

اعلان داخلہ

☆نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز اور سینئر گرلز سیکشن کی کلاسز ششم،ہفتم،ہشتم میں داخلہ کے لئے چند سیٹوں کی گنجائش ہے۔داخلہ کے خواہشمند طلباء و طالبات داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے مین آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اپریل 2005ء ہے۔

نوٹ:مطلوبہ کلاس میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ سابقہ کلاس کے نصاب میں سے ہوگا۔

شیڈول برائے داخلہ ٹیسٹ

1۔مورخہ 12 اپریل 2005ء بوقت 8 بجے صبح
ٹیسٹ ریاضی و اردو

2۔مورخہ 13 اپریل 2005ء بوقت 8 بجے صبح
ٹیسٹ انگلش و جنرل سائنس

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ انوارالحق بشیر آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا رضی اللہ آدم (وقف نو) عرصہ دو سال بلڈ کینسر کی مرض میں مبتلا رہ کر مورخہ 22 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے اور مغفرت سے نوازے اور درجات بلند کرے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 4-اپریل 2005ء

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:12
وقت عصر	4:38
غروب آفتاب	6:32
وقت عشاء	7:56

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
کاماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کرسچین ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چندا قلعہ بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

C.P.L29

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966